روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 29 جولائی 2009ء 6 شعبان 1430 ہجری 29 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 170

جلسہ سالانہ برطانیہ 2009ء کے موقع پر 17 ویں عالمی بیعت

4 لاکھ 16 ہزار سعید روحوں کا قبول احمدیت

اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر اظہار تشکر کیلئے کل عالم کے احمدیوں کا عالمی سجدہ شکر

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ 24 تا 26 جولائی 2009ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر مورخہ 26 جولائی کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر چھ بجکر آٹھ منٹ پر 17 ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے 27 ہزار 500 / احمدی احباب و خواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کیلئے جلسہ گاہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیعت کے لئے تشریف لائے تو جملہ حاضرین جلسہ پہلے ہی قطاروں میں تیار بیٹھے تھے۔

عالمی بیعت کی تقریب کے دوران جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا کے 195 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر براہ راست بیعت کی۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا مبارک اور تاریخی کوٹ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر رونق افروز ہوئے۔

حضور انور نے اس موقع پر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 4 لاکھ 16 ہزار 10 بیعتیں ہوئی ہیں اور 111 ممالک سے 366 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ الحمد للہ بیعتوں کی تعداد گزشتہ سال سے 61 ہزار 312 زائد ہے۔

حضور انور کے دست مبارک پر مختلف قوموں کے نومبائعین نے اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا۔ حضور انور نے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کیلئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔

عالمی بیعت کے اس وجد آفریں منظر کے بعد کل عالم کے احمدی احباب نے اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں عالمی سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح سارا جہانِ احمدیت خدا تعالیٰ کے آگے جھک گیا اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی 17 ویں عالمی بیعت کا روح پرور پروگرام اختتام کو پہنچا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عالمی بیعت کا یہ سلسلہ 1993ء میں جاری فرمایا تھا۔ پھر یہ سلسلہ بڑھتا ہی چلا گیا اور دنیا بھر سے ان 17 سالوں میں 16 کروڑ 76 لاکھ 9 ہزار 215 افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ تمام سعید روحوں کو جماعت اور خلافت کے ساتھ یہ رابطہ مبارک فرمائے۔ آمین

نجات کا راستہ

حضرت ابوامامہ باہلیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ آپؐ فرما رہے تھے۔

اللہ سے ڈرو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھو، ایک ماہ کے روزے رکھو، اپنے اموال کی زکوٰۃ دو اور اپنے اولوالامر کی اطاعت کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الجمعہ حدیث نمبر 559)

قرب دریا سے ظہور

ہندوؤں کے مقدس اتھروید میں لکھا ہے۔

بڑی طاقت سے دنیا میں ظاہر ہونے والا اور انسانوں کے آرام کے لئے خود تکلیفیں برداشت کرنے والا کرشن بھگت اپنے بھگتوں میں ساتھ والے دریا کے قریب سے ظاہر ہوگا۔

(اتھروید۔ سوکت 137 شلوک 7)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے شکرانہ میں حضور انور کی خدمت میں تحفہ

43 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر دوسرے دن 25 جولائی 2009ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے پہلے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید سٹیج پر تشریف لائے اور صدر صاحب مرکزی کمیٹی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کی طرف سے ایک تحریر پڑھ کر سنائی جس میں بیان کیا کہ 1939ء میں خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی کے موقع پر جماعت نے شکرانہ کے طور پر حضرت مصلح موعود کی خدمت میں 3 لاکھ روپے کی رقم بطور تحفہ پیش کی تھی اور درخواست کی تھی کہ حضور اسے قبول فرمائیں اور جس رنگ میں چاہیں استعمال فرمائیں۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر اب جماعت احمدیہ عالمگیر حضور اقدس کی خدمت میں 25 لاکھ پاؤنڈ سٹرلنگ کا تحفہ پیش کرتی ہے۔ حضور اسے قبول فرمائیں۔ حضور کی اجازت سے انہوں نے ان ممالک کے نام بھی پڑھ کر سنائے جنہوں نے اس فنڈ میں حصہ لیا تھا۔

چنانچہ حضور نے اپنے خطاب کے آغاز میں تمام جماعت کا شکریہ ادا کیا اور ان منصوبوں کا ذکر فرمایا جن میں یہ رقم استعمال ہو رہی ہے۔

(مزید تفصیل بعد میں پیش کی جائے گی)

ماٹو شوریٰ 10-2009ء

(چھٹی شرط بیعت)

یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سکیم مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود۔2009ء

حقیقۃ الوحی پرچہ نمبر 4 کی تیاری کے لئے سوالات

(مطالعہ ماہ جولائی 2009ء صفحہ 570 تا 739)

مرسلہ: مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات مجلس مشاورت پاکستان 2009ء

مجلس مشاورت پاکستان 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ علمی اور روحانی معیار بلند کرنے کے لئے کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ضروری ہے۔اسی سلسلہ میں رواں سال کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتاب حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ حقیقۃ الوحی کو اول سے آخر تک بغور پڑھیں بلکہ اس کو یاد کرلیں۔کوئی مولوی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس میں بیان کیا گیا ہے اور اعتراضوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 235)

اسی کتاب کے متعلق ایک اور جگہ فرمایا:۔

''ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی۔بہت ضروری تھی۔اس کا ضرور بندو بست ہونا چاہئے۔حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔'' (ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

ان سفارشات کی تعمیل کے سلسلہ میں حقیقۃ الوحی کے مطالعہ کے لئے اور پھر امتحان کے لئے ایک جامع سکیم الفضل میں متعدد بار شائع ہوچکی ہے۔ہم سب کو اس سکیم کے مطابق حقیقۃ الوحی کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

☆ ہر احمدی روزانہ حقیقۃ الوحی کے کم از کم 7 صفحات کے مطالعہ کو یقینی بنائے۔اگر یہ 7 صفحات آرام سے بھی پڑھے جائیں تو اس پر 25 تا 30 منٹ صرف ہوتے ہیں۔اس طرح 4 ماہ میں اس کتاب کا مکمل مطالعہ ہوسکتا ہے۔اور ایک سال میں ہم 3 دفعہ اس کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔

☆ روزانہ 7 صفحات مطالعہ کے حساب سے ماہ جولائی 09ء میں اس کتاب کا مطالعہ مکمل ہوجائے گا اور کتاب مکمل ہوجائے گی۔

آپ کی سہولت کے لئے صفحہ نمبر 570 تا صفحہ آخر میں سے کچھ سوالات بطور نمونہ پیش خدمت ہیں۔ تاکہ پڑھنے اور یاد رکھنے میں آسانی ہو۔عربی حصہ کا اردو ترجمہ جلد شائع ہونے والا ہے۔اس حصہ کے سوالات بھی الفضل میں شائع کردیے جائیں گے۔

☆ اگست 2009ء کے آغاز میں روزنامہ الفضل میں پرچہ نمبر 4 شائع کیا جائے گا۔اس پرچے کو حل کرکے ہر فرد جماعت نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کو بھجوائے۔نظارت اس پرچہ کو چیک کر کے اس کا رزلٹ آپ کو بھجوائے گی۔

سوالات حقیقۃ الوحی

(صفحہ 570 تا 739)

صفحہ 574

☆ مخالفین کے اعتراضات آپ کی نسبت تین قسموں سے باہر نہیں۔وضاحت کیجئے؟

صفحہ 580

☆ ان الہامات کو بیان کیجئے جو بابو الٰہی بخش کے بارہ میں آپ کو ہوئے؟

صفحہ 590

☆ شبھ چنتک کیا ہے اور اس کے ذریعہ سے کیا نشان ظاہر ہوئے؟

صفحہ 596

☆ حضور کی دعا سے سیدنا صرشاہ صاحب نے کیا نشان دیکھا؟

صفحہ 597

☆ 13 اپریل 1907 سے چند روز پہلے کیا الہام ہوا اور کس طرح پورا ہوا؟

344۔مولوی عبدالمجید کے ذریعہ کیا نشان ظہور میں آیا؟

صفحہ 598

☆ ابوالحسن پر کیا گذری اور کیوں گذری؟

صفحہ 599 تا 603

☆ عباد الرحمان کی نسبت پیشگوئیوں اور علامات کے بارہ میں احتیاط کی کیوں ضرورت ہے؟

صفحہ 604 تا 606

☆ فیصلہ بذریعہ مباہلہ ایک اور تازہ نشان کیا ہے؟

☆ نکتہ قابل یادداشت کیا ہے؟

صفحہ 607 تا 610

☆ خدا کی طرف سے جو پیشگوئی کسی ظالم کے حق میں ہوتی ہے آخر وہ پوری ہوتی ہے کے تحت کیا مضمون بیان ہے؟

صفحہ 611 تا 613

☆ علماء کی کیا رہنمائی کی گئی ہے اور کیا مشورہ دیا گیا ہے؟

☆ یہ اعلان کس تاریخ کو فرمایا گیا؟

صفحہ 614 تا 616

☆ خدا کی شریعت کے کتنے ٹکڑے ہیں اور کیا ہیں۔یہ خطاب کس قوم کو ہے؟

صفحہ 617 تا 620

☆ کس قوم کو کیا دعوت حق دی گئی ہے؟

صفحہ 737

☆ اردو نظم میں کس بارہ میں پیشگوئی ہے؟

صفحہ 738

☆ اردو نظم میں کس چیز سے انذار ہے اور کیا دعا کی گئی ہے؟

حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں 43ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کی تیاریاں

مستعدی اور خوش اخلاقی سے خدمت کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا معائنہ انتظامات اور خطاب

مورخہ 19 جولائی 2009ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 43 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے سلسلہ میں انتظامات کا معائنہ فرمایا۔حضور انور بیت الفتوح، اسلام آباد اور حدیقۃ المہدی تشریف لے گئے اور ہر شعبہ کا معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ ہدایات بھی عطا فرمائیں۔حضور انور نے رہائش گاہوں، لنگر خانہ جات، پارکنگ، ایم ٹی اے کے دفتر، مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ، نمائش کتب اور دیگر انتظامات کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ان جگہوں پر متعین بعض ڈیوٹی دینے والے کارکنان کو شرف مصافحہ بھی بخشا۔جلسہ گاہ میں شامل ہونے والوں کی سیکیورٹی کی خاطر Metal Detective دروازہ اور رجسٹریشن واستقبال کے شعبہ جات کا بھی جائزہ لیا۔

حدیقۃ المہدی میں حسب معمول معائنہ کے بعد ایک تقریب کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔جہاں ہر شعبہ کے کارکنان اپنے نگرانوں کے ساتھ ترتیب سے کھڑے تھے۔حضور انور نے تمام نگران شعبہ جات اور بعض دوسرے احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر سٹیج پر تشریف لے گئے۔جہاں تلاوت وترجمۃ القرآن کے بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ الحمد للہ آج ہم پھر یہاں ایک سال کے بعد جمع ہوئے ہیں۔اللہ کے فضل سے تمام کارکنان، نائبین و معاونین اب Trained ہو گئے ہیں۔ ہر کوئی بغیر روک کے کام کو جاری رکھ سکتا ہے۔لیکن پھر بھی چند امور کی طرف توجہ دلاتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔اس سال بعض محکموں کی بھی ہم پر نظر ہے اس لئے پوری مستعدی سے کام کریں۔اس سال Health and Safety کا نیا شعبہ شروع کروایا گیا ہے۔اس کی کچھ Requirements ہیں۔اس پر ہم نے پورا اترنا ہے۔

دوسری اہم بات صفائی کا شعبہ ہے۔اس شعبہ کے بہت فعال ہونے کی ضرورت ہے۔اس شعبہ میں بہت خیال رکھا جاتا ہے مگر بعض شکایات بھی آتی ہیں۔ حضور انور نے الفضل کے حوالہ سے ایک احمدی خاتون کا ذکر فرمایا جو رکھ رکھاؤ والے خاندان سے تعلق رکھتی تھیں مگر اپنی ڈیوٹی ہر سال صفائی کے شعبہ میں خود اصرار کرکے لگواتی تھیں اور بار بار صفائی کرتی رہتی تھیں۔ اس لئے ماتھے پر بل نہ لائیں بلکہ صفائی کردیا کریں۔

حضور انور نے میڈیکل کے شعبہ کو بھی بعض ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر کسی مریض کو ہسپتال ریفر کریں تو آپ کا کوئی کارکن اس کے ہمراہ ضرور جائے۔بعض اوقات پیچیدگیاں پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔دوسرے ممالک سے آنے والوں کو زبان کا بھی مسئلہ ہوتا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔سلام پر زور دیں۔مستعدی سے خدمت کریں۔خاص طور پر دعاؤں پر بہت زور دیں۔بعض لوگوں کی ایسی ڈیوٹیاں لگتی ہیں جن سے ان کا دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا مگر وہ مستعدی سے انجام دیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی احسن رنگ میں خدمت کرنے والے ہوں۔آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مرد اور عورت برابر ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ کے نزدیک مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔اس نے دونوں کو پیدا کیا ہے۔اگر کوئی مرد اس کے حکم کو توڑتا اور عورت فرمانبرداری کرتی ہے تو وہ عورت اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس مرد سے بدرجہا اچھی ہے۔اسی طرح اگر کوئی عورت خدا تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کرتی ہے اور مرد فرمانبرداری کرتا ہے تو وہ مرد خدا تعالیٰ کے نزدیک اس عورت سے بدرجہا اچھا ہے''۔ (الازھار لذوات الخمار)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

تقریر جلسہ سالانہ 1926ء

شمائل نبویؐ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی

حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب

میرا مضمون حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شمائل کے بیان پر ہے۔ جاننا چاہئے کہ شمائل کے معنے ہیں عادات، اخلاق، طریق، روش اور قبل اس کے کہ میں حضرت نبی کریمؐ کے شمائل بیان کروں۔ یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ کون شخص کسی کے شمائل بیان کرسکتا ہے کیونکہ کسی کے شمائل بیان کرنے کے لئے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ کہ کون شخص اس بات کا حق رکھتا ہے کہ وہ اس کی سیرت پر روشنی ڈالے۔ اس بات کو حل کرنے کے لئے میں مختصر جملہ عرض کرتا ہوں۔

تمہید اول

کسی شخص کے اخلاق اس کے عادات واطوار کو وہی شخص بیان کرسکتا ہے۔ جو اس کا سب سے زیادہ واقف ہو۔ مثلاً زید کا حال صحیح طور پر وہی بیان کرسکتا ہے۔ جو اس کا واقف ہے۔ پھر سب سے زیادہ واقف وہ ہوسکتا ہے کہ جس کا سب سے زیادہ واسطہ پڑتا ہو۔ ایک شخص کو انسان ریل میں بیٹھے دیکھتا ہے۔ اس کے پاس حقہ نہیں۔ جس سے وہ بوجہ ناواقفیت کے خیال کرے گا کہ یہ شخص حقہ کا عادی نہیں ہے۔ لیکن ایک اور شخص ہے۔ جو اس کا واقف ہے۔ اس کا دوست ہے وہ جانتا ہے۔ کہ یہ شخص حقہ کا بہت عادی ہے۔ اسی طرح ایک شخص کو ایک ناواقف انسان صاحب اخلاق خیال کرتا ہے۔ لیکن ایک دوسرا شخص جس کو اس سے واسطہ پڑتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ یہ شخص بداخلاق ہے۔ پس اس سے زیادہ کسی کی سیرت اور شمائل بیان کرنے کا وہی شخص اہل ہوسکتا ہے۔ جو سب سے زیادہ اس کا واقف ہو اور سب سے زیادہ واقف وہ شخص ہوا کرتا ہے۔ جس کا سب سے زیادہ اس سے واسطہ پڑتا ہو اور سب سے زیادہ واسطہ جس کو پڑتا ہے۔ وہ بیوی ہے۔

پس سب سے بڑھ کر صحیح طور پر اگر کوئی شخص کسی کے کیریکٹر اور اخلاق پر روشنی ڈالنے کی اہلیت رکھ سکتا ہے اور جس کا بیان قابل سند اور اعتبار ہوسکتا ہے تو وہ بیوی ہے۔ بیوی ایک ایسا وجود ہے کہ اس پر انسان کی تمام طاقتوں اس کی تمام خصائل کا اظہار ہوتا ہے۔ جس قدر قویٰ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دئے ہوئے ہیں۔ ان کا سب سے زیادہ اظہار بیوی کے پاس ہوتا ہے تمام قویٰ اور اس کی تمام حرکات اور خیالات وجذبات کا دائرہ عمل بیوی تک پہنچتا ہے۔ کیونکہ انسان کا سب سے زیادہ واسطہ بیوی سے پڑتا ہے اور تمام عادات و اطوار سے بیوی بخوبی واقف ہوتی ہے۔ اس لئے کسی کے شمائل کے متعلق سب سے زیادہ معتبر شہادت بیوی کی شہادت ہوگی۔ مثلاً ایک شخص کو ہم وعدہ کا پختہ خیال کرتے ہیں۔ لیکن اس کی بیوی جانتی ہے۔ کہ یہ وعدہ کو بھول جایا کرتا ہے۔ کئی دفعہ اسے گھر میں کسی چیز کے لانے کے لئے کہا جاتا ہے۔ لیکن وہ اسے بھول جاتا ہے۔ ہم ایک شخص کو بڑا راست باز خیال کرتے ہیں کیونکہ ہمارا اس سے واسطہ نہ پڑنے کی وجہ سے کبھی اس کے جھوٹ کا تجربہ نہیں ہوا لیکن بیوی جانتی ہے کہ یہ راست باز نہیں۔ ہم ایک کو امین خیال کرتے ہیں لیکن اس کی بیوی کو علم ہے کہ یہ کئی لوگوں کی امانتیں گھر کے مصارف میں صرف کر دیتا ہے۔ قرآن کریم بھی اسی اصول کو پیش کرتا ہے۔ ھن لباس لکم کہ وہ تمہارے لباس ہیں۔ یعنی جس طرح چاروں طرف سے لباس حاوی ہوتا ہے۔ اسی طرح بیوی انسان کے تمام حالات پر حاوی ہوتی ہے۔ اس کے حالات اور خیالات سے پوری پوری واقف ہوتی ہے۔ یہ وہ اصل ہے کہ جس کو ہر عقلمند انسان تسلیم کرسکتا ہے۔ پس پہلا سوال کہ سب سے زیادہ کسی کے اخلاق وخصائل کو کون بیان کرسکتا ہے اس کا یہ جواب ہے۔ کہ وہ بیوی ہے۔ یہ میرے مضمون کے بیان کرنے کے لئے پہلی تمہید ہے۔

تمہید ثانی

دوسری تمہید یہ ہے کہ حضرت رسول کریمؐ کی زندگی کے دو دور ہیں۔ پہلا دور زمانہ پیدائش سے لے کر اس ساعت تک ہے کہ جس میں حضرت جبرائیل نے خدا کی طرف سے آپ کو آواز دی کہ:۔ اقرأ باسم ربك۔

دوسرا دور نزول وحی سے لے کر آپ کی وفات تک۔ اب ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ آپ کے پہلے دور میں یعنی دعویٰ نبوت سے پہلی زندگی میں آپ کے اخلاق معلوم کرنے کے لئے کیا معیار ہیں۔ سو پہلے حصہ زندگی کے اخلاق کے معلوم کرنے کے لئے یہ معیار ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ آیا وہ باتیں جو عرب میں اچھی سمجھی جاتی تھیں وہ آپ میں پائی جاتی تھیں یا نہیں؟ اور دوسرے دور یعنی دوسرے حصہ زندگی میں جبکہ آپؐ پر ایک کتاب ایک ضابطہ نازل ہوا۔ اس زمانہ سے لے کر وفات تک ہم یہ دیکھیں گے کہ آیا اس الٰہی ضابطہ اور قانون کے مطابق آپ کا عمل تھا یا نہیں۔ پس آپ کی زندگی کا پہلا دور آپ کی ولادت سے شروع ہوتا اور اس گھڑی تک ختم ہوتا ہے جبکہ آپ پر غار حرا میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوئی اور دنیا کو ہدایت کی طرف بلانے کی ڈیوٹی آپ کے سپرد ہوئی۔ اب ہم پہلے معیار اور پہلی تمہید کے مطابق آپؐ کے اخلاق کو پرکھتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ جب آپؐ پر غار حرا میں وحی نازل ہوتی ہے اور ڈیوٹی آپ کے سپرد کی جاتی ہے۔ تو آپ گھبراہٹ میں اپنی بیوی حضرت بی بی خدیجہؓ کے پاس پہنچتے اور فرماتے ہیں کہ میں اس ڈیوٹی کو ادا نہیں کرسکوں گا۔

شمائل نبویؐ کی شاہدہ اول

اس وقت حضرت خدیجہؓ آپؐ کی خدمت میں عرض کرتی ہیں کلاواللہ لایخزیك اللہ ابدا۔ ....کہ آپ کو اللہ تعالیٰ ہرگز ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ کیونکہ آپ رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں۔ پھر صرف یہی نہیں کہ رشتہ داروں کے ساتھ آپ کا سلوک نہایت عمدہ ہے۔ بلکہ وتقری الضیف ۔یعنی آپ تمام مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں۔ پھر اسی پر بس نہیں بلکہ تحمل الکل یعنے ہر گرے پڑے۔ لولے، لنجے ۔معذور۔ بوڑھے۔ بے کار کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ مگر اس پر بھی بس نہیں۔ کیونکہ یہ فردی خوبیاں ہیں۔ بلکہ و تعین علی نوائب الحق۔ یعنی جس قدر قومی اور ملکی ضروریات ہیں۔ آپ ان سب میں حصہ لیتے ہیں۔ پھر صرف یہی اخلاق ہی آپ میں نہیں کہ جو عرب میں مشہور ہیں بلکہ تکسب المعدوم ۔یعنی آپ میں وہ خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں جو عرب میں اس وقت نہیں۔ اب دیکھو یہ کیسی زبردست شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اعلیٰ اور بے نظیر خوبیوں پر ہے کیونکہ یہ آپؐ کی اس بیوی کی شہادت ہے۔ جو آپ سے پندرہ سال بڑی ہونے کی وجہ سے آپؐ کے حالات سے خوب واقف ہے اور شہادت بھی لوگوں کے سامنے نہیں بلکہ تنہائی میں دیتی ہے اور سب سے زیادہ معتبر شہادت تنہائی میں ہوسکتی ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ایک بیوی لوگوں کے سامنے اپنے برے خاوند کے متعلق اچھی رائے کا اظہار کرے۔ اس کی تعریف کرے۔ لیکن تنہائی میں اس کی وہ کبھی تعریف نہیں کرے گی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پچیس سال کی عمر میں حضرت بی بی خدیجہ سے ان کی 40 سال کی عمر میں شادی کی۔ تو عمر کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خدیجہؓ سے پندرہ سال چھوٹے تھے اور جب حضرت خدیجہؓ 15 سال کی تھیں۔ اس وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے۔ تو اس طرح حضرت خدیجہؓ آنحضرتؐ کی ولادت سے لے کر آپ کی جوانی تک کے حالات سے سب سے زیادہ واقف ہیں۔ اس لئے سب سے بہتر اور سب سے زیادہ معتبر شاہد حضرت بی بی خدیجہ ہوسکتی ہیں اور وہ یہ شہادت دیتی ہیں کہ تمام خوبیاں اور تمام اعلیٰ شمائل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موجود ہیں۔

شمائل نبویؐ پر دوسرا شاہد

قرآن کریم

چنانچہ اس کے مطابق قرآن کریم نے بھی منارہ پر چڑھ کر اور اشد ترین دشمنوں کے سامنے یہ شہادت دی۔ فقد لبثت فیکم عمرا ....کہ دیکھو محمد رسول اللہؐ کا دعویٰ نبوت سے پہلے 40 سالہ زندگی کا دور تمہارے سامنے ہے۔ اتنا لمبا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے بسر ہوا ہے۔ کیا تم نے اس کے اندر کوئی عیب اور نقص دیکھا ہے۔ بلکہ تم نے خود اپنی زبانوں سے اس کی پاکباز زندگی کی شہادت دی ہے۔ پس قرآن کریم نے دشمنان عنید کے سامنے منارہ پر چڑھ کر آنحضرتؐ کے اعلیٰ شمائل کو پیش کیا ہے۔ جس کا کوئی انکار نہ کرسکا۔

دور ثانی کی شاہدہ ثانی

اس کے بعد آپ پر ایک دوسرا دور آتا ہے جو اقرء باسم ربك سے شروع ہوتا ہے۔ اس دور میں ہمیں یہ دیکھنا چاہئے ۔ کہ آیا آپؐ کی 23 سالہ زندگی اس ضابطہ اس دستور العمل کے مطابق ہے یا نہیں؟ جو آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا۔ تو اس دور میں آپؐ کی بیوی حضرت عائشہؓ شہادت دیتی ہیں کہ کان خلقہ القرآن جب حضرت عائشہؓ سے قوم سوال کرتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق اور آپؐ کے شمائل کیسے تھے۔ تو حضرت عائشہؓ جواب دیتی ہیں۔ کان خلقہ القرآن ۔کہ آپؐ کے اخلاق اور آپؐ کے اعمال قرآن کریم ہے۔ یعنی جو کچھ قرآن کریم میں نازل ہوا ہے۔ اس کا عملی نمونہ آپؐ ہیں۔ آپؐ کا عمل قرآن کریم کے مطابق تھا۔ قرآن کریم میں جس بات سے منع کیا گیا۔ اس سے آپؐ رک گئے اور جس بات کے کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس کو آپؐ نے کر دکھایا۔ پھر قرآن کریم آپؐ کے متعلق فرماتا ہے۔ وما ینطق عن الھوی ۔کہ کوئی کام کرنا تو کیا۔ وہ تو کہتا بھی وہی بات ہے جو قرآن کریم کے مطابق ہے۔ پس یہ آپؐ کے عادات واخلاق پر ایک اجمالی ریویو ہے اور اخلاق سے مراد وہ تعلقات ہیں۔ جو انسان کے دوستوں اور دشمنوں، بیوی اور بچوں، حاکم و ماتحت اور خدا تعالیٰ سے ہوتے ہیں۔

آپؐ کا دوستوں سے سلوک

انسان کا پہلا تعلق دوستوں سے ہوتا ہے۔ سب سے پہلے واسطہ انسان کا اس کے دوستوں سے پڑتا ہے اس لئے ہمیں رسول اللہؐ کے متعلق یہ دیکھنا چاہئے کہ آپؐ کا تعلق آپؐ کے صحابہؓ سے کیسا تھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ اللہ کا انعام ہے کہ تو اپنے دوستوں کے حق میں رحیم کریم ہے اگر تو اخلاق کا اچھا نہ ہوتا تو یہ صحابہ تیرے گرد پروانہ وار جمع نہ ہوتے۔ اس پر ایک غیر کہہ سکتا ہے۔ کہ بے شک آپؐ اخلاق میں بے نظیر تھے اور جان نثار صحابہ آپ کے اردگرد جمع ہو گئے۔ مگر نپولین کے گرد بھی تو جان نثار سپاہی جمع رہتے تھے۔ ان دونوں میں کیا فرق ہوا۔ ہم کہتے ہیں۔ ان دونوں میں بہت بڑا فرق ہے۔ کیونکہ نپولین ایک بادشاہ تھا اور بادشاہ تو لوگوں کو تنخواہیں دے کر اپنے گرد جمع کرتے ہیں۔ وہ لوگ بادشاہوں کے اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے نہیں جمع ہوتے بلکہ وہ تنخواہوں کے لئے اور اپنے ملک اور قوم کی حفاظت کے لئے گویا اپنی اغراض کے لئے جمع ہوتے ہیں لیکن یہاں معاملہ اس کے بالکل الٹ ہے۔ یہاں وہ چندے دیتے ہیں اور اپنے مال بھی نثار کرتے ہیں۔ پس تیرہ سو برس سے یہ ثبوت چلا آتا ہے کہ اگر آپؐ صاحب اخلاق نہ ہوتے تو صحابہ پروانوں کی طرح آپ کے پاس جمع نہ ہوتے۔ وہ آپؐ کے اخلاق ہی تھے۔ کہ جن کی وجہ سے صحابہؓ نے آپؐ کے لئے جاں نثاری کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔ صحابہ کا پروانوں کی طرح آپؐ پر جان دے دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ واقعی اخلاق میں بے نظیر تھے۔ آپ کے شمائل نہایت عمدہ تھے۔ بے شک بادشاہوں پر بھی فوجیں اپنی جانیں دے دیتی ہیں مگر وہ دنیا کی خاطر، روپیہ کی خاطر، تنخواہ کی خاطر جان دیتی ہیں۔

آپؐ کا دشمنوں سے سلوک

پھر ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دشمنوں کے ساتھ کیسا معاملہ تھا۔ آپؐ کے تعلقات دشمنوں کے ساتھ کیسے تھے۔ آپؐ کے دشمن شریف دشمن نہیں تھے بلکہ خونخوار درندوں کی طرح آپ سے پیش آتے تھے۔ ممکن سے ممکن دکھ آپؐ کو پہنچاتے تھے اور 13 برس تک آپؐ نے ان کے ہاتھوں ہر قسم کی ایذائیں برداشت کیں۔ ان دشمنوں کے شہر پر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو فتح دی۔ یعنی آپ مکہ میں فاتحانہ حیثیت میں داخل ہوئے۔ یہ موقعہ تھا کہ آپؐ ان کے لمبے مظالم کا انتقام لیتے اور ان کو سزائیں دیتے۔ لیکن آپ اس کی بجائے اس قوم سے یہ پوچھتے ہیں کہ بتاؤ تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے وہ جواب دیتی ہے کہ وہی سلوک کریں جو یوسف نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔ ہم سے عفو اور رحم کا ہی معاملہ کریں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ جاؤ تم آزاد ہو۔ ہم تم کو ملامت بھی نہیں کرتے۔ آنحضرتؐ کے اخلاق کا یہ ایسا نمونہ ہے کہ اس کی نظیر دنیا کی کسی تاریخ میں نہیں پائی جاتی۔

حکام سے سلوک

تیسرا تعلق انسان کا حاکموں سے ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرتؐ کے زمانہ میں جو ظلم عرب کے لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہؓ پر کرتے تھے۔ ان کی نظیر کسی اور قوم میں نہیں ملتی۔ آج ہندوستان پر انگریز حاکم ہیں۔ باوجود اس کے کہ وہ مذہبی معاملات میں ظالم نہیں۔ لیکن لیڈر ہیں کہ وہ عدم تعاون کی تعلیم دیتے ہیں اور کئی لوگ بغاوت پر آمادہ ہو جاتے ہیں مگر رسول کریمؐ کو دیکھتے ہیں کہ وہ تیرہ برس تک ظالم حکومت کے ماتحت زندگی بسر کرتے ہیں اور ان کے مظالم کا تختہ مشق رہتے ہیں لیکن حکومت کے قوانین کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیتے۔ صحابہؓ آپ کے پاس آتے ہیں اور دفعیہ کی اجازت چاہتے ہیں لیکن رسول اللہؐ فرماتے ہیں اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو اور نمازیں پڑھو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ مگر مقابلہ کی اجازت نہیں۔ چنانچہ قرآن کریم بھی اس واقعہ کو اس طرح پیش کرتا ہے............ کہ کیا تمہیں ان لوگوں کا علم نہیں جنہیں کہا جاتا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو۔ ایک طرف خونخوار کفار کے مظالم دیکھو اور دوسری طرف آپ کی بے نظیر اطاعت شعاری اور امن پسندی کا نمونہ دیکھو۔ ان کفار کی حکومت اور آج کل کی حکومت میں لاکھوں درجہ کا فرق ہے لیکن یہاں ابھی تھوڑی سی آزادی ملی تو بغاوت شروع کر دی اور وہاں صحابہ کے ساتھ درندوں کا سا سلوک کیا جاتا ہے لیکن وہ حکومت کے خلاف کبھی بغاوت پر آمادہ نہیں ہوتے۔ آخر جب تکالیف حد سے بڑھ گئیں تو پھر رسول کریمؐ نے صحابہؓ کو ملک سے نکل جانے کی اجازت دے دی اور خود بھی ملک چھوڑ دیا اور وہاں بھی جب دشمنوں نے پیچھا نہ چھوڑا تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دفعیہ کا حکم دیا گیا۔

بیویوں سے سلوک

پھر ایک تعلق انسان کا اپنی بیوی کے ساتھ ہوتا ہے۔ انسان کبھی بیوی کی طرف زیادہ جھک جاتا ہے اور کبھی اسے بالکل ہی چھوڑ دیتا ہے۔ کبھی تو اس کی حد سے زیادہ ناز برداری کرتا اور کبھی اس سے بالکل متنفر ہو جاتا ہے۔ ہمیں دیکھنا چاہئے کہ رسول کریمؐ کا اپنی بیویوں سے کیا معاملہ تھا۔ کیا آپ کا معاملہ افراط تفریط کے ساتھ یا اعتدال کے ساتھ تھا۔ آپؐ کی نو بیویاں تھیں۔ پہلی بات یہ کہ کیا آپ نے اس حد تک بیویوں کی ناز برداری کی کہ آپ دین سے بھی غافل ہو گئے ہوں جیسا کہ عام مرد بیویوں کی خاطر دین کے پہلو کو چھوڑ دیتے ہیں۔ تو آپؐ نے بیویوں کی حد سے زیادہ ناز برداری بھی نہیں کی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ فتح خیبر میں آپ کے پاس اموال آتے ہیں۔ ایسے موقعہ پر بیویوں کو بھی بتقاضائے بشریت مال کی خواہش آتی ہے چنانچہ بیویوں نے آپؐ سے روپیہ مانگا تو آپ نے فرمایا۔ اگر تم مال چاہتی ہو تو بے شک لے سکتی ہو لیکن اس صورت میں تم میرے گھر نہیں رہ سکتیں۔ میں تمہیں اچھی طرح رخصت کر دیتا ہوں۔ اب دیکھو رسول کریمؐ دینی معاملہ کے مقابلہ میں اپنی بیویوں کے مطالبات کی کچھ حیثیت نہیں سمجھتے۔ اب ایک دوسرا پہلو ہے۔ وہ یہ کہ کیا آپ نے کبھی اپنی بیویوں کی حق تلفی کی تو آپ نے بیویوں کے حقوق کو تلف بھی نہیں کیا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ اگر آپ حقوق کے تلف کرنے والے اور بیویوں کے حق میں بداخلاق ہوتے تو اس موقعہ پر جب کہ آپ نے اعلانیہ ان کو کہہ دیا تھا کہ اگر مال چاہتی ہو تو میں تمہیں رخصت کرتا ہوں۔ آپ کو آپ کی بیویاں فوراً چھوڑ دیتیں لیکن وہ آگے سے یہی جواب دیتی ہیں کہ دنیا ہم سے چھوٹ جائے تو چھوٹ جائے لیکن آپؐ کو ہم کبھی نہیں چھوڑ سکتیں چنانچہ حضرت عائشہؓ کو آپ نے فرمایا کہ اپنے والدین سے مشورہ کر لو۔ تو حضرت عائشہ عرض کرتی ہیں۔ یا رسول اللہ کیا یہ بات بھی والدین سے پوچھنے والی ہے۔ میں تو آپ کو نہیں چھوڑ سکتی۔

بچوں سے سلوک

اب یہ بات دیکھنے کے قابل ہے کہ آپؐ کا اپنے بچوں کے ساتھ کیا سلوک تھا۔ بعض لوگ جب دوسری شادی کر لیتے ہیں۔ تو اس کی طرف زیادہ توجہ کی وجہ سے پہلی بیوی کی اولاد کو بالکل ضائع کر دیتے ہیں اور بعض لوگ اس کے خلاف بوجہ رحم کے پہلے سے زیادہ اولاد کی ناز برداری کرتے ہیں۔ آپ کا اپنے بچوں کے ساتھ بھی اعلیٰ درجہ کا سلوک پایا جاتا ہے۔ چنانچہ تاریخ اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ آپ نے باوجود ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کے اپنی اولاد کی نہایت اعلیٰ درجہ کی تربیت فرمائی اور ان کی ہر جائز ناز برداری کی لیکن باوجود جائز محبت اور ناز برداری کے جب ایک دفعہ آپ کے سامنے ایک معزز خاندان کی لڑکی کا چوری کا معاملہ پیش ہوا اور آنحضرتؐ کے بعض دوستوں نے اس کے لئے آپؐ کے حضور سفارش کی کہ اس لڑکی کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ اسے صرف جرمانہ کیا جائے کیونکہ وہ شریف گھرانہ کی لڑکی ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ تم تو اس شریف خاندان کی لڑکی کے لئے سفارش کرتے ہو لیکن میری تو یہ حالت ہے کہ اگر میری لڑکی فاطمہ چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ ضرور کاٹ دیتا۔

اب دیکھو۔ بچے ایسی چیز ہیں کہ جن کی وجہ سے عموماً ہمسایوں کی آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے لیکن رسول کریمؐ ہیں کہ فرماتے ہیں۔ اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہ یہ کام کرتی تو ان کا بھی ہاتھ کاٹا جاتا۔ پھر دیکھو بچوں کے دلوں میں بھی آپ سے اس قدر محبت ہے کہ اور کسی چیز سے وہ محبت نہیں۔ چنانچہ جب آپ کی وفات کے دن قریب آ گئے۔ تو آپؐ نے حضرت فاطمہؓ کو جو آپ کی جوان صاحبزادی تھیں بلا بھیجا۔ آپ نے ان کے کان میں فرمایا کہ میں اب وفات پا جاؤں گا۔ اس سے حضرت فاطمہؓ رو پڑیں۔ پھر ساتھ ہی فرمایا کہ سب سے پہلے تم مجھے ملو گی یعنی میرے بعد سب سے پہلے تم فوت ہو کر مجھے ملو گی۔ اس پر حضرت فاطمہؓ ہنس پڑیں۔ دیکھو حضرت فاطمہؓ کو کس قدر رسول کریم سے محبت ہے کہ جب رسول کریمؐ انہیں اپنی وفات کے بعد ان کے جلدی ملنے کی بشارت دیتے ہیں تو انہیں نہ اپنے خاوند کا خیال رہتا ہے نہ اپنے بچوں کا خیال رہتا ہے۔ وہ ہنس پڑتی ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حضرت رسول مقبولؐ کو اپنے بچوں سے بے نظیر محبت تھی۔

آپؐ کا اپنی ذات سے تعلق

انسان کا ایک تعلق اس کے نفس سے ہوتا ہے۔ عام لوگ اپنے نفس کو دوسروں پر مقدم رکھتے ہیں اور اپنے نفس کے آرام اور سکھ کے حاصل کرنے میں مصروف رہتے ہیں اور اپنی ہی بھلائی کو ہمیشہ مدنظر رکھتے ہیں مگر حضرت نبی کریمؐ کے متعلق قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ تو لوگوں کی ہدایت کے لئے اس قدر تنگ و دو اور غم و فکر میں رہتا ہے کہ اپنی جان کو ہلاک کر رہا ہے۔ تو آنحضرتؐ نے اپنی جان کو بھی لوگوں کی بھلائی اور بہتری کے لئے پرواہ نہیں کی اور اپنے نفس کے حقوق پر لوگوں کے حقوق کو مقدم رکھا۔

آپؐ کا اللہ تعالیٰ سے تعلق

ایک تعلق انسان کا خدا کے ساتھ ہے۔ اس کے متعلق آپؐ فرماتے ہیں۔ میری عبادت اور موت اور زندگی سب اللہ کے لئے ہے اور میرا اصل تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ یہ اصل خلق آپ کا رسول اللہؐ کے متعلق ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ وفات کے وقت جبکہ کسی کو بیوی بچوں کی فکر ہوتی ہے۔ کسی کو جائیداد کی۔ کسی کو سلطنت کی فکر ہوتی ہے۔ اس نازک حالت میں بھی حضرت رسول کریمؐ کے یہ الفاظ ہیں۔ اللھم بالرفیق الاعلی۔ پس آپ کا اپنی زندگی کی آخری گھڑیوں میں جو کرب و اضطراب کی گھڑیاں ہوتی ہیں۔ بار بار صرف اللہ تعالیٰ کو ہی اپنا رفیق فرمانا بتاتا ہے کہ سب سے زیادہ اور اصل تعلق آپ کا اللہ تعالیٰ سے تھا۔

(الفضل 28 جنوری 1927ء)

☆......☆......☆

مکرم ایچ ایم احمد صاحب

(روزنامہ الفضل 28 جنوری 1953ء)

مالی فراخی کے دس مجرب نسخے

آجکل کچھ تو اقتصادی بدحالی کے نتیجہ میں اور کسی حد تک سوشل بائیکاٹ کی وجہ سے اکثر آزاد پیشہ احمدی مشکلات سے دوچار ہیں۔

جہاں تک امارت اور غربت کا سوال ہے خاص صورتوں میں دونوں کو انعام بھی کہا جاسکتا ہے۔ کیونکہ ایک غنی دل فقیر ایک بخیل اور سنگدل امیر سے بدرجہا بہتر ہے چنانچہ وہ مقدس وجود ﷺ جن کی خاطر زمین وآسمان پیدا کئے گئے فرماتے ہیں کہ الفقر فخری یعنی آپ ﷺ نے شہنشاہی کے باوجود بھی اپنے لئے فقیری کو ترجیح دی۔ آپ ﷺ کے جلیل الشان صحابہ میں سے اکثر کے حالات اس ضمن میں ہمارے لئے مشعل ہدایت ہیں۔ کہ باوجود فقر وفاقہ کے ان کی شان تقدس اور روحانیت کتنے اعلیٰ پایہ کی تھی۔ اس لحاظ سے کسی حقیقی احمدی کا مطمع نظر صرف مال کمانا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اگر مال مل جائے تو اسے اللہ تعالیٰ کا ایک زائد انعام سمجھنا چاہئے۔ تاہم موجودہ زمانے کے بدلے ہوئے طریق جہاد میں مالی جہاد کا اتنا اہم حصہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں۔ اس نظریہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حصول مال کیلئے جدوجہد کرنا ایک لازمی امر ہے۔ کیونکہ ایسا مال کمانا جس کا مصرف درست ہو انسان کو غافل اور عیاش نہ بنادے ہرگز برا نہیں پس ہر احمدی کی یہ خواہش ہونی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو مالی فراخی دے تا وہ اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر سکے۔

میں اپنے تجربہ کی بناء پر آپ کے سامنے کچھ ایسے گُر پیش کروں گا جن پر عمل کر کے آپ کو مالی فراخی کے حصول میں مدد ملے گی۔ سب سے پہلے میں بعض امور کی وضاحت کردینا ضروری سمجھتا ہوں۔

(اول) میں آپ کو نہ تو ایسی باتیں بتاؤں گا جو ظالمانہ ہوں نہ کوئی ایسا وظیفہ ہوگا جس کو کوئی بڑے علم والا ہی پڑھ سکے بلکہ بالکل سیدھے سادے آسان اور سہل الحصول گُر اور طریق ہیں جو خود میرے ذاتی تجربہ میں آچکے ہیں ایک بار نہیں بلکہ کئی کئی بار ان کا مشاہدہ کر چکا ہوں آپ میری باتوں کو صرف توجہ دلانے کا ذریعہ تصور کر کے خود بھی ایسے بلکہ اس سے بھی بہتر طریقے سوچ سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حصول انعامات کے بے شمار ذرائع اور طریقے ہیں۔

(دوم) ایک لازمی امر یہ ہے کہ ہر دعا اور وظیفہ کے ساتھ عمل اور ظاہری اسباب میں سعی ضروری ہے ورنہ کوئی دعا اور وظیفہ سوائے اس کے کچھ فائدہ دے گا کہ انسان کو نکما اور سست بنادے۔ خواہ دنیا کا دونوں صورتوں میں کوشش اور سعی کے مطابق اجر ملتا ہے۔ ہر پیشہ ور یا دکاندار کی کامیابی کے لئے محنت، ذہانت، دیانت، استقلال، ترقی کی خواہش اور اللہ تعالیٰ پر کامل یقین یہ سب چیزیں نہایت ضروری ہیں ان میں سے کسی ایک میں کمی بھی کامیابی کو مشتبہ کردے گی۔

(سوم) یہ ضروری نہیں کہ انسان ہر حالات میں اور ہمیشہ ایک ہی قسم کے نسخہ پر عمل کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو دلوں کی حالت سے غرض ہے زبانوں سے نہیں وقت کی تبدیل شدہ حالت اور نئی نئی ضرورت کا احساس اور اس کی اہمیت سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

پس آپ بھی اس تغیر وتبدل کا احساس اپنے دل میں پیدا کریں اور پھر فیصلہ کریں کہ اس وقت کون سے عمل اور کیسی دعا کی ضرورت ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ کو حمد وثناء لمبی اور سنوار کر پڑھی جانے والی نمازیں، نوافل اور دعائیں پسند ہیں وہاں ایک وقت میں کسی بندے کی یہ خواہش کہ وہ اسے ملے تو اس کی جوئیں نکالے یہ بھی ناپسند نہیں پس ایک وقت میں آپ کو ایک وظیفہ کام دے گا اور دوسرے وقت میں دوسرا۔

(چہارم) یہ کہ اگر آپ بالفرض ایک طریقہ استعمال کررہے ہیں اور آپ کو خاطر خواہ فائدہ محسوس نہیں ہوتا تو گھبرایئے نہیں بلکہ غور وفکر کی عادت ڈالیئے اور سوچئے کہ کہیں آپ کی محنت دیانت استقلال یا یقین کامل میں سے کوئی ایسی بات تو نہیں جس میں کمی رہ گئی ہو پھر آپ فوری نتائج کے لئے بھی بے صبری نہ دکھائیں جو کام آپ کا ہے وہ آپ احسن طریق پر انجام دیں جو اللہ تعالیٰ کا ہے وہ اس پر چھوڑ دیں لیکن مایوسی اور جلد بازی کسی صورت میں نہ ہو۔

اب میں آپ کو اپنے دس مجرب طریقے بتاتا ہوں ممکن ہے کہ آپ میں سے اکثر لوگوں کو اس سے بھی بہتر اور اعلیٰ طریقوں کا علم ہو۔

پہلا نسخہ

تقسیم ہند کے بعد ایک دفعہ میں بہت سی مالی مشکلات میں پھنس گیا ہر وقت پریشان رہتا تھا کہ ایک دن ایک بزرگ نے مجھے ایک مسنون دعا بتائی چنانچہ میں نے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کام کرتے اس کا ورد شروع کردیا۔ اس دعا کا ترجمہ یہ ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! میں ہم وغم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور عاجز رہ جانے اور سستی سے بھی تیری پناہ کا طالب ہوں۔ میں بزدلی اور بخل سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں نیز قرض کے غالب آنے اور لوگوں کے نیچے دب جانے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

رسول اللہؐ کی ایک اور دعا یہ ہے۔

اے اللہ ہمارے لئے اپنا حلال رزق کافی کر دے بجائے حرام کے ہمیں اپنے فضل سے اپنے سوا ہر ایک سے بے نیاز کردے۔

آپ یہ دعا غور سے پڑھئے پھر دیکھئے کہ نہایت لطیف رنگ میں جہاں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی گئی ہے وہاں اپنی کمزوریوں اور غفلتوں سے بھی پناہ مانگی گئی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ میں نے اس دعا کو انتہائی پُر تاثیر پایا ہے۔

دوسرا نسخہ

کچھ عرصہ بعد ہمارے شہر میں مخالفت نے ادھم مچانا شروع کردیا بائیکاٹ کے ساتھ ساتھ ایسی ایسی گندی حرکات شروع کیں۔ حضرت مسیح موعود اور ہماری دیگر محبوب ہستیوں کو ایسی فحش اور گندی گالیاں ہماری دکانوں کے سامنے کھڑے ہوکر دی جاتیں کہ شدت جذبات سے بعض اوقات حواس بجا نہ رہتے احمدی بیچارے بڑی مشکل سے اپنے اوپر قابو رکھتے لیکن اس چیز کا کوئی علاج نظر نہ آتا۔ ہماری جماعت کی مجالس میں اکثر اس کا تذکرہ رہتا۔ آخر ہم نے فیصلہ کیا کہ مخالف حضرت مسیح موعود کو جتنی گالیاں دیں احمدی جواب کے طور پر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجیں۔ چنانچہ میں نے درود شریف کا کثرت کے ساتھ ورد شروع کر دیا۔ درود شریف کے عام الفاظ اور حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ قصائد کے اشعار وغیرہ مثلاً **یا رب صل علی نبیک دائماً** یا دیگر فارسی کے اشعار کو گنگنانا شروع کردیا۔ اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی پر میرے جسم کا ہر ذرہ قربان ہو کہ یہ علاج تو میں نے مخالفین کے مقابلہ پر شروع کیا تھا لیکن یکدم حالات نے پلٹا کھایا اور دن بدن میرا بائیکاٹ کم ہونا شروع ہوا میں کئی دفعہ تجربہ کر چکا ہوں کہ جتنا زیادہ درود پڑھوں دکان پر اتنا ہی زیادہ کام ہوتا ہے۔

تیسرا نسخہ

ایک مجلس مشاورت کے موقع پر حضرت اقدس نے بیرونی ممالک کی بیوت کے چندہ کیلئے ایک سکیم پیش فرمائی۔ میں اپنے آپ کو تاجر بھی اور پیشہ ور بھی سمجھتا ہوں اس سکیم میں آسانی کے لئے اپنے آپ کو تاجر تصور کر کے فیصلہ کیا کہ ہر ہفتہ کے روز اپنے پہلے سودے کا منافع دیا کروں گا۔ اور ساتھ ہی مزید آسانی کے لئے ایک مٹی کا بند برتن بھی رکھ چھوڑا تاکہ ہر ہفتہ کے دن اس میں چندہ کی رقم ڈالتا جاؤں گا۔ اس تحریک کو شروع ہوئے دس ماہ ہورہے ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر آپ کو بتاتا ہوں کہ اس عرصہ میں میری ہفتہ کے روز کی بکری سارے دیگر دنوں سے زیادہ ہوتی رہی ہے۔ یہ سلسلہ آج تک قائم ہے گویا کہ ہفتہ کا دن میرے لئے امیر ترین دن ہوتا ہے چنانچہ میں نے اس نسخہ کو وسیع کرنا شروع کردیا ہے اور اپنے دیگر چندوں کے لئے بھی ایسے ہی مٹی کے برتن رکھنے شروع کردیئے اور روزانہ کچھ نہ کچھ رقم ان میں ڈالنی شروع کی خدا کی قدرت دیکھئے کہ جب جہاں مجھے اپنے چندوں کی ادائیگی میں پہلے سے زیادہ آسانی نظر آرہی ہے وہاں میری روزانہ کی آمد بھی بڑھ رہی ہے لیکن ہفتہ کی فضیلت اب بھی قائم ہے۔

چوتھا نسخہ

قادیان میں بھی اور اب پاکستان میں بھی آکر میرا یہ ہر سال کا تجربہ ہے کہ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے کے بعد بالکل نمایاں طور پر میری روزانہ کی بکری زیادہ ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ متعدد دفعہ میں نے یکمشت چندہ ادا کیا ہے لیکن کسی دفعہ بھی ذرہ برابر غیر معمولی بوجھ محسوس نہیں کیا۔ چندہ تحریک کو بکری بڑھانے کا کامیاب نسخہ تصور کرتے ہوئے دو تین دفعہ وعدہ کے ساتھ ہی نئے سال کے اعلان والے دن ادائیگی بھی کر کے دیکھی ہے اور ہمیشہ اس گُر کو کامیاب پایا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے فوراً ہی اجر کی امید کرنا حریص اور لالچی ہونے کی دلیل ہے لیکن اگر اللہ تعالیٰ زبردستی اتنی جلدی بدلہ دے دے تو میرے جیسے کمزور انسان کو کیا انکار ہوسکتا ہے۔ گزشتہ سے پیوستہ سال ماہ نومبر کا آخری ہفتہ تھا اور حضرت اقدس کے متوقع نئے سال کے اعلان تحریک جدید کے پیش نظر دل میں بڑی خواہش تھی کہ اعلان کے ساتھ ہی سارا چندہ ادا کردیا جائے ایک یا دو دن باقی تھے لیکن مجھے کوئی صورت نظر نہ آئی اچانک ایک احمدی دوست کسی فرشتہ کی تحریک پر تشریف لائے اور مجھ سے اتنی چیزیں خرید کر لے گئے جو میری بکری سے چھ گنا زیادہ تھیں۔ چنانچہ میں اپنا چندہ اتنی آسانی سے ادا کردیا کہ محسوس تک نہ ہوا۔

پانچواں نسخہ

پانچواں کامیاب نسخہ جس کو میں نے کئی دفعہ آزمایا ہے جو کہ نفلی روزہ ہے۔ سردیوں کے موسم میں تو کوئی کوفت بھی نہیں ہوتی اور مفت میں نقد با نقد اجر ملتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دن روزہ کی حالت میں اس قدر بکری ہوئی کہ سارے مہینہ میں کسی دن نہ ہوئی تھی۔ شام کو دکان کا حساب کرتے وقت خواہش پیدا ہوئی کہ ایسا روزہ تو روزانہ رکھنا چاہئے۔

چھٹا نسخہ

میرا تجربہ ہے کہ بعض چھوٹے چھوٹے خدمت خلق کے کام کرنے پر رزق میں بہت فراخی ہوتی ہے۔ مثلاً ضرورت مند غریبوں کو چند روپے قرض دینے سے۔ مثال کے طور پر اسی جلسہ سالانہ سے پہلے ایک بزرگ تشریف لائے کہ انہیں ربوہ جانے کیلئے چند روپے درکار ہیں۔ اس وقت میں خود بھی ضرورت مند تھا اس لئے ان سے عرض کی کہ آپ دعا کریں شام تک کہیں سے پیسے آگئے تو دوں گا۔ شام تو بہت دیر بعد آئی لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت چند منٹوں میں آگئی اتنی جلدی کہ مجھے ایک بچے کو ان بزرگ کے پیچھے پیسے

دے کر بھیجنا پڑا اور لطف کی بات یہ ہے کہ مجھے اتنی رقم مل گئی کہ مطالبہ سے دگنی تھی۔

ساتواں نسخہ

میں نے بیسیوں دفعہ تجربہ کیا ہے کہ اگر وقت بے وقت گھر میں مہمان آجائیں تو میرے لئے بڑی برکتوں کا باعث ہوتے رہے ہیں خاص طور پر ربوہ کے مہمانوں کے متعلق میرا مشاہدہ ہے کہ وہ تو سراسر برکت ہی برکت ہوتے ہیں مثلاً ایک رات ربوہ کے دو بزرگ تشریف لائے ابھی ان کا سامان اندر نہیں بھیجا تھا کہ ایک گاہک بالکل فرشتہ کی طرح آیا اور اس سے بغیر ایک پیسہ خرچ کئے اتنے پیسے مل گئے کہ میں ان دونوں مہمانوں کی تین دن تک مہمان نوازی کر سکتا تھا۔

آٹھواں نسخہ

میرا آٹھواں نسخہ جو بظاہر معمولی سی بات ہے لیکن یہ اصول دکاندار کیلئے بہت اہم ہے۔ اس لئے عرض کر دیتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ آپ کی دکان میں کوئی چیز ہو جو خراب ہو چکی ہو یا اس کی میعاد گزر چکی ہو تو کبھی بھی اس بات کو گاہک سے پوشیدہ نہ رکھئے۔ میں کھوٹے سکوں کو تلف کر دیا کرتا ہوں اور میرا یہ تجربہ ہے کہ جس روز بھی چند آنے اس طرح تلف کرتا ہوں اس روز میری دکان کی بکری اتنی غیر معمولی ہوتی ہے کہ میں اور کوئی وجہ بھی دریافت نہیں کر سکا سوائے اس کے کہ ان کھوٹے سکوں کے عوض اللہ تعالیٰ بے شمار کھرے سکوں سے میری جیب بھر دیتا ہے۔

نواں نسخہ

نواں نسخہ ایک ایسا وظیفہ ہے جو بلند درجے والوں کا ہی حصہ ہے میں اس کا شہسوار نہیں لیکن کبھی کبھی اس کی سواری ضرور کی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اظہار تشکر ہے الحمدللہ کا وظیفہ ایک دفعہ ایک بزرگ کے منہ سے سنا تھا اس کو کئی دفعہ آزمایا واقعی رزق کی فراخی کا بڑا عجیب نسخہ ہے۔

دسواں نسخہ

دسواں اور آخری نسخہ دراصل گزشتہ سب نسخوں پر حاوی ہے اور وہ اپنے آپ کا روزانہ محاسبہ ہے۔ میں نے اوپر جتنے تجربات درج کئے ہیں دراصل وہ اس محاسبہ کا نتیجہ ہے۔ میری اگر ایک دن بکری زیادہ ہو تو ضرور سوچا کرتا ہوں کہ یہ کیوں ہے اور اگر کم ہوتی ہے تو پھر بھی سوچتا ہوں کی یہ کیوں ہے اگر یہ زیادتی یا کمی بہت نمایاں ہو تو اس کی وجہ بھی نمایاں نظر آجاتی ہے۔ یعنی زیادتی یقیناً کسی نہ کسی نیک عمل کا نتیجہ ہوگی۔ سوائے اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے اور کمی کسی غلطی یا کسی نہ کسی عمل میں کمزوری کا نتیجہ ہوگی۔ بہرحال اس محاسبہ کے ذریعہ سے میں دونوں طرح فائدہ اٹھاتا ہوں۔ آپ بھی اس پر عمل کریں اور پھر اگر اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے تو کسی دوسرے بھائی کے لئے ہدایت اور راہنمائی کا کام کر سکیں۔

مندرجہ بالا نسخوں کو آپ غور سے پڑھ لیں یہ سارے نسخے ایک مرکزی نقطہ کے گرد چکر لگا رہے ہیں اور وہ الاعمال بالنیات کا نقطہ ہے۔ آپ روپیہ کمائیں اور ساتھ اللہ تعالیٰ کے حصے کو بھی مدنظر رکھیں تو اس میں برکتیں ہی برکتیں نظر آئیں گی۔ اور میں نے تو ان وظیفوں سے صرف روپیہ ہی نہیں کمایا بلکہ سخت پریشانیوں کے عالم میں ان سے ڈھارس حاصل کی ہے۔ بہت سی تکلیفوں میں راحت اور اداس صورت میں بشاشت پائی ہے۔ اپنی غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں کے اندھیرے میں روشنی دیکھی ہے۔ الغرض یہ نسخے اور وظیفے میری ہر مشکل کے وقت میری مدد کرتے رہے ہیں اور مجھے مایوسیوں کے گناہوں سے بچا کر ہمیشہ اطمینان قلب بخشتے رہے ہیں۔

(مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت)

مکرم قمر احمد عامر صاحب

میرے پیارے، شفیق، ہنس مکھ، سادہ اور ملنسار بزرگ

محترم مولوی بشیر احمد قمر صاحب کی یادیں

چند واقعات جو یہ عاجز عرض کرے گا بظاہر چھوٹے چھوٹے ہیں لیکن محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب کی خوبصورت زندگی کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔ خاکسار کو نظارت تعلیم القرآن میں صرف تین سال آپ کے قریب رہنے کا موقع ملا لیکن بیشمار خوبیوں کا مشاہدہ ہوا۔

✿ ہر ایک کارکن کو ہمیشہ ٹوپی پہننے کی تاکید کیا کرتے۔

✿ ہر ایک کارکن کے لئے کہتے کہ اس کو قرآن پڑھایا کرو۔ اسے کہو قرآن سیکھے۔

✿ اس عاجز کو اکثر کہا کرتے کہ تم محلے میں کسی کو قرآن پڑھایا کرو۔

بعد ازاں خاکسار نے محلے میں ترجمہ قرآن کی کلاس بھی شروع کی جو اب تک جاری ہے۔

✿ قرآن کی محبت اتنی تھی کہ ہر وقت کوئی نہ کوئی کتاب قرآن کے حوالے سے لکھتے رہتے۔

✿ زندگی کے آخری ایام میں بھی احادیث بابت قرآن کریم جمع کرنے کا کام شروع کر رکھا تھا۔

✿ خاکسار عرصہ چار سال تک بعض کمزوریوں کی وجہ سے شدید مشکلات میں رہا تھا جن کا مولوی صاحب کو علم تھا اس لئے بہت خیال رکھتے تھے اور بتاتے رہتے تھے کہ یہ کرو اور یہ نہ کرو۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کو فکر لگی رہتی تھی کہ کہیں اس عاجز پر پھر نہ کوئی مصیبت آجائے۔ ان کے اس فکر نے ان کی محبت میرے دل میں گاڑ دی تھی تبھی ان کی وفات پر یہ عاجز ایک غم کا بوجھ دل میں لئے پھرتا تھا اور ان کو یاد کر کے روتا تھا۔

کبھی ان کو غصے میں نہ دیکھا۔ ہمیشہ مسکراتے چٹکلے سناتے نظر آتے۔ طبیعت میں لطیف مزاح تھا۔ کبھی مَیں نے یا کسی بھی کارکن نے کہہ دیا کہ "مَیں نے ذرا باہر جانا ہے یا بازار جانا ہے" تو فوراً کہتے "ذرا کیوں جانا ہے۔ پورے جاؤ"۔

✿ چھٹی کبھی نہ کرتے کتنی بھی تکلیف ہو دفتر ضرور آتے اور یہی کارکنان سے مطالبہ کرتے۔ کوئی اگر کہتا کہ طبیعت خراب ہے تو فرماتے کہ 'طبیعت خراب' کیا ہوتی ہے؟ یہ کونسی بیماری ہے؟

✿ انتہائی سادہ مزاج تھے اور کفایت شعار بھی۔ دفتر کے لئے نئی نئی چیزیں خریدنا ضروری نہ سمجھتے تھے اور خواہش دراصل یہی تھی کہ جماعت کا جتنا روپیہ بچ سکے بچایا جائے۔ دفتر کا جتنا بجٹ مقرر ہوتا اس کے اندر ہی گزارہ کرتے بلکہ اکثر اس میں سے بچا کر واپس کیا کرتے۔

✿ اپنی زندگی کے آخری سال میں جب آپ کچھ بیمار ہوئے اور آپ کا آپریشن ہوا تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق چند دن ہی گھر پر رہے پھر کوشش کر کے دفتر میں بستر لگوا لیا تا کہ دفتر ضرور آسکیں اور کام کر سکیں۔ چونکہ زیادہ بیٹھنے سے تکلیف ہوتی تھی تو بستر پر دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے اور کام جاری رکھتے۔

✿ گھر میں وقت گزارنے کو تو وہ بیکاری سمجھتے تھے اور ہمیں بھی یہی کہتے کہ اشد ضرورت کے علاوہ چھٹی نہ کرنی چاہئے۔

✿ بیماری کے آخری ایام میں جب ہسپتال داخل ہو رہے تھے تو اہلیہ محترمہ کی بھی بہت فکر کرتے تھے۔ ایک بار جب وہ بیمار تھیں کہنے لگے کہ میری پہلی بیوی میری غیر موجودگی میں گزر گئی۔ اب بھی نہ کہیں ایسا ہو جائے اور بہت خواہش ظاہر کی کہ ان کو لے کر آؤ۔ خاکسار کے پاس چونکہ گاڑی کی سہولت ہے خاکسار اُن کو وقتاً فوقتاً ہسپتال لاتا رہا۔ لیکن ہر بار یہی کہتے کہ آپ کو تکلیف ہوتی ہے۔ یہ عاجز کہتا کہ نہیں مولوی صاحب یہ تو میری خوش قسمتی ہے۔ پھر کہتے بتاؤ کتنا پٹرول لگ گیا ہے؟ خاکسار ٹالتا رہا لیکن جب دو بار ایسا ہوا تو تیسری بار کارکن کے ذریعہ پیغام ملا کہ مولوی صاحب یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ خرچ نہیں لیں گے تو ہم کوئی اور انتظام کر لیں گے بلکہ اس کارکن کو ایسا کرنے کو کہہ بھی دیا۔ لیکن خاکسار نے یہ صورت حال دیکھ کر خرچ لینے کی حامی بھر لی تو خوش ہو گئے۔ الغرض کسی پر بوجھ بننا بھی پسند نہ کرتے تھے۔ قبل ازیں جبکہ بیماری کی ابتدائی حالت تھی اور کچھ کمزوری تھی تو کبھی دفتر سے بہشتی مقبرہ جاتے تھے۔ ہماری یہ خواہش ہوتی تھی کہ آپ کو خود سائیکل پر لے جائیں یا کسی دفتر کی گاڑی کا انتظام ہو جائے لیکن ان کی خواہش ہوتی تھی کہ خود سائیکل چلا کر جائیں۔ اس وقت خاکسار کے پاس گاڑی کی سہولت موجود نہ تھی۔ ایک دفعہ یوں ہوا کہ خاکسار اصرار کر کے خود سائیکل پر بٹھا کر لے گیا۔ ایک روز پھر کہنے لگے جانا ہے۔ کیا سائیکل موجود ہے؟ خاکسار نے عرض کی جی ہاں موجود ہے۔ خاکسار بھی سمجھتا رہا کہ مجھے ہی ان کو لے کر جانا ہے۔ کہنے لگے اچھا چلو لے آؤ۔ سائیکل سٹینڈ تک ساتھ ہی آ گئے۔ خاکسار نے ابھی سائیکل نکال کر سیدھا کیا تھا کہ خود اوپر سوار ہو کر پھر اُن کو بٹھا لوں تو مولوی صاحب نے اتنے میں خاکسار سے سائیکل لے لیا اور کہنے لگے کہ تم جاؤ مَیں خود چلا جاؤں گا اور فوراً سوار ہو کر چلے گئے۔

✿ قرآن سے ایسی محبت تھی کہ کوئی بھی آجاتا کہ پڑھا دیں تو خود ہی پڑھانے لگ جاتے۔ اسی طرح کوئی نہ کوئی دفتر میں پڑھنے آتا رہتا تھا۔

✿ آخری بیماری کی ابتداء میں محترم ڈاکٹر نوری صاحب نے ایک ٹیسٹ کے لئے اسلام آباد بھجوایا تو جماعتی گاڑی کی وجہ سے اسی روز واپس آ گئے کہ مَیں جماعت کی گاڑی اتنی دیر نہیں روک سکتا اور نہ ہی گیسٹ ہاؤس مصروف کرنا چاہتا ہوں حالانکہ اس کمزوری میں اتنا لمبا سفر کرنا اور بغیر آرام کے اسی روز واپس آنا بہت تکلیف کا موجب تھا۔

✿ بیماری میں بھی مزاح سے دوسروں کو خوشی پہنچاتے رہتے تھے۔ ابتدائی بیماری میں جب آپریشن ہوا تھا (غالباً انجیو پلاسٹی) تو حضور انور نے ناظر رشتہ ناطہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب کو آپ کا قائم مقام بنا دیا تھا۔ ایک روز وہ کہنے لگے مولوی صاحب کی طبیعت دریافت کرنے ان کے گھر جانا ہے۔ خاکسار بھی ساتھ تھا اور دیگر دو مربیان بھی تھے۔ مولوی صاحب سے ملے۔ باتوں باتوں میں محترم راجہ نصیر صاحب (ناظر رشتہ ناطہ) نے پوچھا کہ ماشاءاللہ اس وقت آپ کی عمر کتنی ہے؟ تو بلا توقف جواب آیا کہ کیوں، کیا کوئی رشتہ کرانا ہے؟ سب کے سب ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئے۔ الغرض تکلیف میں بھی زندہ دل بزرگ تھے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے پیارے بزرگ کو خدا تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99027 میں آکاش نصیر

ولد محمد نصیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آکاش نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد قمر ولد قمر محی الدین۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 99028 میں سلیمان شوکت

ولد شوکت علی قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد وصیت نمبر 33393۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید ارشد ولد ارشد علی

مسل نمبر 99029 میں فرحانہ الماس

بنت عبدالحمید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ الماس۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 99030 میں شرافت احمد

ولد محمد عارف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرافت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف والد موصی

مسل نمبر 99031 میں صائمہ مریم

بنت چوہدری منیر احمد خاں (مرحوم) قوم جٹ بھلی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) نقد رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مریم۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد خاں وصیت نمبر 54578۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ مسعود احمد وصیت نمبر 70386

مسل نمبر 99032 میں عین الہدیٰ مجیب

بنت چوہدری مجیب احمد خاں قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عین الہدیٰ مجیب۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجیب احمد خاں والد موصیہ وصیت نمبر 54578۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ مسعود احمد وصیت نمبر 70386

مسل نمبر 99033 میں امتہ النصیر

زوجہ کمال دین قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 کمال دین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد عبدالغفار

مسل نمبر 99034 میں مبارک احمد کاہلوں

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد حاجی لال دین

مسل نمبر 99035 میں محمد حماد احمد خان

ولد ارشاد احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حماد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان والد موصی وصیت نمبر 22962۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد خان ولد امجد خان

مسل نمبر 99036 میں عابدہ میر

زوجہ میر کلیم اللہ قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 72-500 گرام مالیتی -/153772 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ میر۔ گواہ شد نمبر 1 میر رضوان اللہ ولد میر نعیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 میر نعیم اللہ ولد میر ظفر اللہ

مسل نمبر 99037 میں راشد احمد

ولد محمد رفیق قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم وصیت نمبر 48593۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 99038 میں تنزیلہ کوثر

زوجہ بشارت احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے بصورت 2 تولہ طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 29437۔ گواہ شد نمبر 2 مجاہد احمد وصیت نمبر 84222

مسل نمبر 99039 میں اعجاز احمد

ولد شکر دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھلیکے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) ٹریکٹر میں 1/3 حصہ مالیتی -/350000 روپے (3) مکان مالیتی -/1000000 روپے 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فاضل ولد شکر دین

مسل نمبر 99040 میں امتہ الحفیظ

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھلیکے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ 4 کنال مالیتی -/2800000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/54000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/52000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد

مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 99041 میں نائلہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھلیکے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 99042 میں نادی احمد

ولد نصیر احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجو چک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نادی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ وصیت نمبر 34886۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99043 میں فائزہ نواز چیمہ

بنت محمد نواز چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجو چک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نواز چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان نواز چیمہ ولد محمد نواز چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 99044 میں ثریا نواز باجوہ

زوجہ نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجو چک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/115000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا ناز باجوہ گواہ شد نمبر 1 لقمان نواز باجوہ ولد محمد نواز چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ وصیت نمبر 34886

مسل نمبر 99045 میں وزیر فاطمہ

زوجہ محمد اشرف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 3 تولہ اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وزیر فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد چوہدری منور احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد عبد المجید

مسل نمبر 99046 میں نصیرہ بیگم

زوجہ غلام عباس قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ ولد چوہدری منور احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 99047 میں روبینہ

بنت مرزا عبد الوحید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مکھن پورہ چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد حکیم شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 99048 میں گلزار احمد شاہد

ولد خوشی محمد قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان مالیتی -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ /7000 روپے ماہوار بصورت از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلزار احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی محمد حفیظ ولد میاں اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کریم قریشی ولد میاں اللہ رکھا

مسل نمبر 99049 میں عبد الرؤف

ولد عبد الغفار ناز قوم بھٹہ پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش بٹ

مسل نمبر 99050 میں منیر احمد

ولد غلام حسین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر حسین ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 99051 میں پروین اختر

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/5 ایکڑ (2) دو تولے زیور مالیتی -/50000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر حسین ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 99052 میں محمد عمران

ولد اکبر علی قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 اکبر علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد طاہر ولد فیض احمد

مسل نمبر 99053 میں نبیلہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم مغل پیشہ......عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹاپس مالیتی -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 99054 میں بشیر احمد

ولد ملک منیر احمد قوم کیمبو کے پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-232 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد القدوس ولد عبد الرؤف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ناصر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 99055 میں رانا نعیم احمد

ولد رانا عبد الغفور قوم رانا پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نواب صاحب خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد فاروق ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 99056 میں مبشر احمد بشیر

ولد چوہدری محمد بشیر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد صابر وصیت نمبر 29514۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 37841

مسل نمبر 99057 میں خولہ احمد

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور الحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ خولہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ وصیت نمبر 28810۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال گھمن ولد محمد رفیق گھمن

مسل نمبر 99058 میں لطیفاں بی بی

زوجہ مراتب علی قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج۔ب دھیروکی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لطیفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر ولد مراتب علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261

مسل نمبر 99059 میں حمیداں بی بی

زوجہ مراتب علی قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن چک نمبر 433 ج۔ب دھیروکی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/150 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیداں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر ولد مراتب علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261

مسل نمبر 99060 میں شبانہ سلیم

بنت سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 99061 میں مظفر احمد

ولد نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) ترکہ والد غیر تقسیم شدہ کا ملنے والا حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 99062 میں رشید احمد

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم سنگھیڑے جٹ پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 عدد بسیں مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت ٹرانسپورٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن مربی سلسلہ وصیت نمبر 27379۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99063 میں محمد رمضان

ولد امام دین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت ...... ساکن چک نمبر 270 الف کاچھیلو ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11/ ایکڑ مالیتی -/660000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن مربی سلسلہ وصیت نمبر 27379۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99064 میں افتخار احمد

ولد بشیر احمد قوم ملہی جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈھا کوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 35-3/ ایکڑ مالیتی -/310000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد نگری معلم سلسلہ وصیت نمبر 32950 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99065 میں امتہ الحئی

زوجہ افتخار احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈھا کوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 12 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99066 میں شوکت احمد طاہر

ولد عبدالحمید طاہر قوم منڈھار پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 62 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد طاہر ولد عبدالمجید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر ولد عبدالمجید طاہر

مسل نمبر 99067 میں طلعت جبین

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) نقد رقم -/46000 روپے (3) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/13000 روپے (4) سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاکر ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 99068 میں سفیر احمد طاہر

ولد نذیر احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 99069 میں عاصمہ نذیر

بنت نذیر احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاکر ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 99070 میں شہروز رضا

ولد گلزار احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔شہروز رضا۔گواہ شدنمبر 1 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100۔گواہ شدنمبر 2 راشد احمد ساہی وصیت نمبر 78162

مسل نمبر 99071 میں مدثر احمد

ولد مستری محمد سلیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شدنمبر 2 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100

مسل نمبر 99072 میں عمیر طاہر

ولد عبدالرزاق قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شدنمبر 2 زبیر احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 99073 میں یوسف احمد

ولد بشارت احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یوسف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100۔ گواہ شدنمبر 2 راشد احمد ساہی وصیت نمبر 78162

مسل نمبر 99074 میں شرجیل احمد

ولد محمد لطیف قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شرجیل احمد۔گواہ شدنمبر 1 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100۔گواہ شدنمبر 2 راشد احمد ساہی وصیت نمبر 78162

مسل نمبر 99075 میں عثمان احمد

ولد عبدالرزاق قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شدنمبر 2 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100

مسل نمبر 99076 میں عرفان احمد

ولد نصیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئند کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد نصیر احمد

مسل نمبر 99077 میں مدثر احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گھمن معلم سلسلہ ولد محمد افضل۔ گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خان

مسل نمبر 99078 میں سید ضیاء الحق

ولد نعمت علی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب وصیت نمبر 44454۔ گواہ شدنمبر 2 برھان احمد وصیت نمبر 41503

مسل نمبر 99079 میں حیدر نور

ولد ذوالفقار احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگیانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حیدر نور۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد والد موصی۔ گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد سندھو

مسل نمبر 99080 میں فرید احمد بٹ

ولد احمد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد بٹ وصیت نمبر 37285۔ گواہ شد نمبر 2 برھان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 99081 میں شاہد سلیم

ولد محمد سلیم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 99082 میں سرفراز احمد عامر

ولد امانت علی قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد عامر۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34680۔ گواہ شدنمبر 2 امانت علی والد موصی

مسل نمبر 99083 میں حق نواز خالد

ولد چوہدری امانت علی قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حق نواز خالد۔ گواہ شدنمبر 1 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی۔ گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد صدیقی ولد قاضی محمد ابراہیم

مسل نمبر 99084 میں عرفان احمد

ولد فضل قادر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد شرف الدین

مسل نمبر 99085 میں عدیل احمد

ولد عبدالقادر (مرحوم) قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 99086 میں عاطف محمود

ولد طارق محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف محمود۔ گواہ شدنمبر 1 فدا محمد معلم سلسلہ ولد طالب حسین۔ گواہ شدنمبر 2 رانا محمد نصراللہ خان ولد محمد عبداللہ خاں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خالدہ افضل سکالرشپ

امسال اللہ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے ساتھ ایک نیا سکالرشپ شروع کیا جا رہا ہے۔ یہ سکالرشپ ان طلباء و طالبات کیلئے ہے جنہوں نے امسال پاکستان بھر میں سے کسی یونیورسٹی سے دو سالہ بی ایس سی (سائنس) مکمل کی ہو۔ واضح ہو کہ یہ سکالرشپ چار سالہ بی ایس سی (سائنس) کرنے والے سٹوڈنٹس کے لئے نہیں ہے۔ موصول ہونے والی درخواستوں میں سے اول اور دوم آنے والے سٹوڈنٹس کو یہ سکالرشپ دیا جائے گا۔ خواہشمند طلباء و طالبات سے گزارش ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم، اپنی تعلیمی سند کی نقل، امیر صاحب یا صدر صاحب سے تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ارسال فرمائیں۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2009ء ہے۔ مزید تفصیلی معلومات فون پر حاصل کی جاسکتی ہیں۔

فون: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم رانا عمیر احمد صاحب کارکن مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20 جولائی 2009ء کو خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام عروسہ عمیر عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم رانا مظفر احمد صاحب نصیر آباد عزیز ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری ادریس احمد صاحب دار الفضل ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین بنائے اور صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

ضلع لیہ کی جماعتوں کی تاریخ مرتب کی جارہی ہے جو آخری مراحل میں ہے جن احباب کا کسی حوالہ سے لیہ سے تعلق رہا ہو۔ ان سے گزارش ہے کہ وہ جلد اپنی یادداشتیں یا چھپا ہوا مواد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

فون نمبر 0346-7047468

IAAAE ٹیکنیکل میگزین 2009ء

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی (IAAAE) تحریر کرتے ہیں۔

پہلے بھی اعلان کروائے جا چکے ہیں کہ انجینئر اور آرکیٹکٹس اور اہل علم احباب و خواتین ٹیکنیکل اور سائنسی مضامین ٹیکنیکل میگزین 2009 کیلئے لکھ کر بھجوائیں۔ جو مضامین آئے ہیں یا وہ بہت لمبے ہیں یا ایسے موضوعات پر ہیں جن سے عام قاری کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا اور آرکیٹکچر پر تو ابھی تک کوئی مضمون نہیں آیا۔ اس اعلان کے ذریعے پھر درخواست کی جاتی ہے کہ عمومی دلچسپی کے ٹیکنیکل اور سائنسی مضامین اپنی تصویر (صرف مرد حضرات) کے ساتھ جلد بھجوائیں اور مضمون زیادہ سے زیادہ تین چار (A4 سائز کے) صفحات کا ہو۔ اشتہارات بھی مع رقوم بھجوانے کی درخواست ہے۔

haris@iaaae.com

sharis70@hotmail.com

انٹری ٹیسٹ برائے

پنجاب یونیورسٹی

یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے دو سالہ ایم اے ایم ایس سی پروگرامز میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کے شیڈیول کا اعلان کر دیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ فارم مورخہ 13 جولائی 2009ء سے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے دستیاب ہے۔ انٹری ٹیسٹ مورخہ 27 جولائی 2009ء سے 2 اگست 2009ء تک ہوں گے۔ جن میں مضامین کے انٹری ٹیسٹ نہیں ہوں گے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ میتھ میٹکس، سپیس سائنس، سوشل ورک، فزکس، زوآلوجی باٹنی، آرٹ اینڈ ڈیزائن، عربی، فرنچ، کشمیریات، فارسی، پنجابی، اردو، کول ٹیکنالوجی، لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس، ہسٹری، آرکیالوجی، پولیٹیکل سائنس، جیوگرافی، فلاسفی، لاء، اسلامک سٹڈیز، اکنامکس، کمیونیکیشن سٹڈیز، ایڈمنسٹریٹو سائنسز، اینڈ سپیشل ایجوکیشن، مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.pu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے...... جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد کے پیش نظر اور خدمت (۔) کیلئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں۔“

(الفضل 13 اپریل 1966ء)

امتحان داخلہ

جامعہ احمدیہ ربوہ

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا تحریری امتحان مورخہ 10 اگست 2009ء کو ہوگا۔

تمام امیدواران:

i) امتحان کیلئے صبح 8:00 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں رپورٹ کریں۔

ii) جونہی میٹرک / ایف اے کا رزلٹ ملے فوری طور پر وکالت تعلیم کو اس کی اطلاع کریں۔

iii) امتحان کے وقت سند / رزلٹ کارڈ / سکول کالج کا سرٹیفکیٹ اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ اپنی درخواست والد / سرپرست کے دستخط اور مقامی جماعت کے صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ انٹرویو سے قبل دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

شرائط

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

مسولینی بینٹو

(Mussolini Benito)

اطالوی آمر۔ ایک لوہار کا بیٹا تھا۔ 29 جولائی 1889ء کو پیدا ہوا۔ اس نے ابتدائی برسوں میں ایک استاد اور صحافی کی حیثیت سے کام کیا۔ سوشلسٹ تحریک میں نمایاں کردار ادا کیا۔ 1905ء میں فوج میں بھرتی ہوا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران میں اطالیہ کی جنگ میں مداخلت کی وکالت کی پاداش میں 1914ء میں سوشلسٹ تحریک سے نکال دیا گیا۔ چنانچہ 1919ء میں اس نے اپنی جماعت فیسی ڈی کمبیٹی منٹو (Fasci De Combattimento) قائم کی۔ اس کے منشور میں متشددانہ قوم پرستی اور عوام کو حکومت کے خلاف ابھارنے کا نظریہ غالب تھا۔ چنانچہ اپنے منشور پر عمل کرتے ہوئے اس نے سوشلسٹوں کے خلاف دہشت کا بازار گرم کر دیا۔ اس تحریک کو چونکہ متعدد صنعتکاروں، جاگیرداروں کے علاوہ پولیس اور فوج کی حمایت بھی حاصل تھی۔ اس لئے اکتوبر 1922ء میں شاہ اٹلی اور فوج نے اسے وزیراعظم کے عہدے پر نامزد کیا۔ 1925ء میں اس نے آمرانہ اختیارات سنبھال لئے۔ 1926ء میں تمام مخالف جماعتوں کو خلاف قانون قرار دے دیا۔ اگلے چند برسوں کے درمیان میں تمام سیاسی، قانونی اور تعلیمی نظاموں کو فسطائی خطوط پر استوار کیا۔ 36-1935ء میں ایتھوپیا پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ 1939ء میں البانیہ پر قبضہ کر لیا۔ اس حکمت عملی کے سبب وہ نازیوں کے بڑا قریب ہو گیا۔ چنانچہ جون 1940ء میں دوسری جنگ عظیم میں شامل ہوا۔ اتحادیوں نے سسلی پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ جس کے نتیجے میں اس کی ساکھ ختم ہو گئی۔ جولائی 1943ء میں فسطائیوں کی گرینڈ کونسل نے نہ صرف اسے استعفیٰ دینے پر مجبور کیا بلکہ اسے گرفتار بھی کر لیا۔ 15 ستمبر 1943ء کو جرمن ہوائی جہاز رہا کرا کے اسے جرمنی لے گئے۔ لیکن پھر اس نے شمالی اٹلی میں جمہوریہ فسطائیہ کے نام سے متوازی حکومت بنالی۔ اپریل 1945ء میں اسے اس کی داشتہ کے ساتھ بھاگتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ دونوں کو گولی مار دی گئی اور اس کی لاش میلان لے جائی گئی۔ جہاں اسے سڑکوں پر گھسیٹا گیا۔

حضرت مصلح موعود نے پہلے سفر یورپ کے دوران 19 اگست 1924ء کو مسولینی سے ملاقات کی تھی۔ (الفضل 23 ستمبر 1924ء)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے جسم میں درد ہو رہا ہے۔ نیز بخار کی کیفیت بھی ہے۔ کمزوری بھی محسوس ہو رہی ہے۔ تکلیف بھی بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

جسٹس ڈوگر کی آئینی حیثیت کا جائزہ لینا ضروری ہے

سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی آئینی حیثیت کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے 3 نومبر 2007ء کو پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے والے ججوں کے بارے میں ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام جج بحال ہوگئے ہیں، جو ریٹائرڈ ہوگئے ہیں وہ بھی 3 نومبر 2007ء کی صورتحال پر بحال ہیں۔ سندھ ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج جسٹس بنیامین کی منتقلی کے حوالے سے کیس کی سماعت کے دوران ایڈووکیٹ ملک قیوم نے کہا کہ اگر چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی آئینی حیثیت کا معاملہ اٹھایا گیا تو اس سے بہت سارے مسائل جنم لیں گے۔

برآمدی مصنوعات پر سبسڈی دینے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ نے آئندہ 3 سال کیلئے نئی تجارتی پالیسی کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت رواں مالی سال کیلئے برآمدی ہدف 18 ارب 86 کروڑ ڈالر رکھا گیا ہے۔ اس میں آئندہ سال 6 فیصد اضافہ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ نئی تجارتی پالیسی کے مطابق برآمدی مصنوعات پر سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ غیر ملکی تجاروں کو انشورنس کی سہولت فراہم کی جائے گی اور بھارت سے ویکسین کی درآمد پر پابندی ہوگی۔ وفاقی وزیر تجارت مخدوم امین فہیم نے نئی تجارتی پالیسی کا اعلان کیا۔

بھارتی ایٹمی آبدوز خطے کے حالات غیر مستحکم کرنے کی جانب ایک قدم ہے

پاک بحریہ نے بھارتی ایٹمی آبدوز کو پاکستان کی سالمیت کیلئے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ خطے کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے۔ اس سے نہ صرف جوہری ہتھیاروں کی دوڑ شروع ہوسکتی ہے بلکہ آنے والے وقت میں اس کے بحر ہند میں دُوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ پاک بحریہ کے ترجمان نے کہا کہ اب ضروری ہوگیا ہے کہ پاکستان اور دوسرے ساحلی ممالک اپنی حفاظت کیلئے انتظامات کریں۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ صرف حکومت پاکستان نے ایٹمی آبدوز کے حصول کا فیصلہ کرنا ہے۔ پاک بحریہ اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے تیار ہے۔

تحصیل ناظم سلانوالی 2 محافظوں سمیت قتل

نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے تحصیل ناظم سلانوالی راجہ شوکت چنگیز کیانی 2 ساتھیوں سمیت جاں بحق ہوگئے۔ پیپلز پارٹی کے ایم پی اے رانا منور غوث سمیت 10 افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

سانحہ ارتحال

حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں:

خاکسار کی بھانجی مکرمہ امۃ البصیر مہرین صاحبہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 20 جولائی 2009ء کو لاہور میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب کاہلوں کی بیٹی اور مکرم نوید احمد چوہدری صاحب ولد مکرم میجر حمید احمد کلیم صاحب سابق ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی اہلیہ تھیں۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر 46 سال تھی۔ اسی روز بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں ان کی نماز جنازہ مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب صدر حلقہ نے پڑھائی اور ان کے شوہر میت لے کر رات 10:30 بجے ربوہ پہنچے۔ مرحومہ کے دو بھائیوں کے کینیڈا سے پہنچنے پر مورخہ 23 جولائی کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ عبادت گزار، نہایت مخلص، سلسلہ کی فدائی اور ہر ایک سے ہمدردی اور نیک سلوک کرنے والی تھیں۔ بڑی ہنس مکھ اور مہمانوں کی خدمت سے راحت پانے والی، غریب پرور تھیں۔ مرحومہ نے ایک بیٹا حارث احمد (متعلم سال دوم انجینئرنگ) اور بیٹی سندس (متعلم ایف اے سیکنڈ ائیر) اپنی یادگار چھوڑی ہے۔ ان کی ایک بہن سعدیہ اور پانچ بھائی جاوید احمد، مظفر احمد، انس احمد، نعیم احمد (کینیڈا) اور منصور احمد ابرار (لندن) ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 جولائی

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:10

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531